سابق سوویت یونین: ''کومشن انٹرنیشنل'' کی سرگرمیاں

سابق سوویت یونین کے زوال کے ساتھ مغربی تبشیری اداروں کو ترویج واشاعتِ مسیحیت کی سرگرمیوں کے لیے ایک وسیع میدان ہاتھ آ گیا۔ متعدّد تبشیری اداروں نے روس اور اس کی ہمسایہ ریاستوں میں تعلیم اور دوسری سماجی خدمات کا آغاز کر دیا تھا، بائبل تقسیم کی جانے لگی تھی، مگر ان اداروں کو وقت کے ساتھ ساتھ حکمتِ عملی میں تبدیلی کی ضرورت محسوس ہوئی ہے۔

اساتذہ کسی بھی معاشرے میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ بچے اپنے والدین اور اساتذہ کے نقشِ قدم پر چلتے ہیں۔ سابق سوویت یونین میں اساتذہ کی تربیت میں اس امر پر زور دیا جاتا تھا کہ اُن کے ذہن سے مذہبی اثرات کو کھرچ دیا جائے، تاکہ وہ اپنے طلبہ و طالبات کو مطلوب سوشلسٹ معاشرے کے لیے تیار کر سکیں۔ قطع نظر اِس حقیقت سے کہ مطلوب سوشلسٹ معاشرہ کس شکل میں سامنے آیا، تاہم اساتذہ نے مذہب مخالف فضا پیدا کرنے میں اپنی سی کوشش کی۔ سوویت یونین ٹوٹ گیا، مگر اساتذہ کی ایک بڑی تعداد اپنے سابق ذہنی پس منظر کے ساتھ تدریسی خدمات انجام دے رہی ہے۔ تبشیری اداروں نے باہمی غور و فکر کے بعد طے کیا ہے کہ اساتذہ کو دینی تربیت دی جائے، اور بالخصوص اُنہیں مسیحی اخلاقیات سے باخبر کیا جائے۔

چھ سال پیشتر ۸۵ مختلف پروٹسٹنٹ تنظیموں نے اساتذہ کی تربیت کے لیے Co - Mission کے نام سے اتحاد قائم کیا جس نے روس اور اس کی ہمسایہ ریاستوں کے اساتذہ کو مسیحی اخلاقیات سے آگاہ کرنے کے لیے کلاسوں کا اجراء کیا۔ ۱۱۶ مختلف شہروں میں ایک ہفتے پر محیط ۱۳۶ کورسوں کا اہتمام کیا گیا جن میں ۴۴ ہزار اساتذہ نے شرکت کی۔ ہر کورس میں شریک اساتذہ کو حضرت عیسیٰؑ کی زندگی پر فلم دکھائی گئی اور اُنہیں مسیحی اخلاقیات پر لیکچر دیے گئے۔ اتنے بڑے پروجیکٹ کے لیے ''کومشن'' نے عام رضا کار افراد پر انحصار کیا۔ ۱۹۹۲ء سے اب تک اس کام میں

پانچ ہزار سے زائد رضا کاروں نے شرکت کی ہے۔

چھ سال گزرنے پر اس اتحاد یعنی ''کومشن'' نے اپنی سرگرمیاں افریقہ اور مشرقی ایشیا تک پھیلا دی ہیں۔ اب تنظیم کا نام ''کومشن انٹرنیشنل''(Co-Mission International) ہے، اور اس نے خواندگی عام کرنے اور انگریزی زبان کی تدریس کا راستہ اختیار کیا ہے۔ افریقہ میں اس پروجیکٹ کے ایک ذمہ دار کے بقول ''خواندگی ایک ذریعہ ہے جس سے لوگ بائبل پڑھنے لگتے ہیں۔''

''کومشن انٹرنیشنل'' نے موزمبیق میں کام شروع کیا ہے جہاں ناخواندگی کی شرح ۷۵ فیصد ہے، اور جو لوگ مبشرین کے ذریعے لکھنا پڑھنا سیکھیں گے، یقیناً وہ ان کے زیر اثر بائبل سے الگ نہ رہ سکیں گے۔

''کومشن انٹرنیشنل'' کے سربراہ اور ایک دوسری تنظیم Compus Crusade for Christe کے ایک ذمہ دار جناب ایلن ناجل کے بقول ''نئے اتحاد میں شامل تنظیموں کے پیشِ نظر ترویج مسیحیت ہے۔ اور لوگوں کو حضرت یسوع مسیح کے حلقۂ ارادت میں لانا ہے۔ خواندگی بڑھانے کی کوششوں کے ذریعے روابط بنتے ہیں جو یسوع کا پیغام عام کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ اگر اس طرح دروازے کھلتے ہیں تو ہم ان سے استفادے کے لیے حاضر ہیں۔'' (ماخوذ)

ازبکستان: نئی قانون سازی سے اشاعتِ مسیحیت کی سرگرمیاں کو دھچکا لگا ہے۔

[سابق سوویت یونین کے خاتمے (دسمبر ۱۹۹۰ء) پر جب وسطی ایشیا کی مسلم ریاستوں کو آزادی حاصل ہوئی تو جہاں اِن ریاستوں کی اکثریتی آبادی کے دیندار طبقے نے اسلام کی تعلیم و